قرآن شریف کے

غلط ترجموں کی نشاندھی

از

مولینا قاری رضاء المصطفےٰ اعظمی

۹۲

اللہ جل لہٗ اور رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان پاک میں گستاخیاں

قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندھی

از

مولینا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

شاہزادہ صدر الشریعہ حضرت علامہ امجد علی اعظمی (مصنف بہار شریعت)

اعلان

اگر کسی گستاخ رسول دیوبندی وہابی کا ترجمۂ قرآن پاک تاج کمپنی، یا دیگر کتب خانوں کا کسی صاحب کے پاس ہے تو اس کتاب کی مدد سے ترجمہ درست فرمالیں۔ اسی طرح انگریزی، سندھی، گجراتی وغیرہ زبانوں کے تراجم بھی صحیح کرلیں!

حسب فرمائش: حضرت مولانا عبد المبین صاحب نعمانی رکن المجمع الاسلامی، مبارکپور اعظمگڈھ

ناشر

رضوی کتاب گھر

پوسٹ بکس ۱۵ غیبی نگر بھیونڈی ۴۲۱۳۰۲ ضلع تھانہ مہاراشٹر

اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآنِ حکیم اور دیگر

اُردو تراجمِ قرآن کا تقابلی مطالعہ

— سیرتِ سرورِ کونین سمجھنے کے لئے تم کو قرآنِ مقدس کو سمجھنا ہوگا

امامِ اہلسنت، مجدّدِ ملت اعلیٰ حضرت شاہ عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شجرہ نسب اس طرح ہے عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں بن مولانا محمد نقی علی خاں ابن مولانا رضا علی خاں۔ (۱۳۴۰ھ)

آپ کی ولادت باسعادت بریلی شریف کے محلہ جسولی میں۔ ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء بروز ہفتہ بوقت ظہر ہوئی۔ آپ کا تاریخی نام المختار ہے۔ آپ نے اپنا سنِ ولادت اس آیت کریمہ سے نکالا۔

اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان وایّدھم بروح منه۔ پ ۲۸، سورہ مجادلہ، آیت ۲۲ (۱۲۷۲ھ)

"یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روحانیت سے ان کی مدد فرمائی۔"

آپ کے والد ماجد حضرت مولانا محمد نقی علی خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے ممتاز عالم اور مصنف تھے۔

اعلیٰ حضرت نے تقریباً تمام درسیات اپنے والد ماجد سے پڑھیں اور چودہ سال کی عمر میں ایک معرکۃ الآراء فتویٰ کا جواب تحریر کیا۔ چنانچہ آپ کی استعداد اور خداداد قابلیت کی بنا پر اس کم عمری ہی میں آپ کو مفتی کا منصب عطا کر دیا گیا۔ اعلیٰ حضرت نے استفسار کے جوابات کے ساتھ ہی ساتھ تصنیف و تالیف کا کام بھی شروع کر دیا۔ جس مسئلہ پر بھی آپ نے قلم اٹھایا اپنے تبحرِ علمی کی بدولت اس کے ہر ہر پہلو پر نہایت عمدہ طریقے سے روشنی ڈالی اور ایسی واضح حجتیں اور براہین قائم فرمائیں کہ ہم عصر علماء و محدثین نے امامِ اہلسنت، مجدّدِ دین و ملت کا خطاب دیا۔

یوں تو آپ کے علمی کارناموں کی تفصیل بڑی طویل ہے لیکن ان میں سب سے بڑا علمی کارنامہ ترجمۂ قرآن مجید ہے۔ ترجمہ کیا ہے قرآنِ حکیم کی اردو میں ترجمانی ہے۔ بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ آپ کا یہ ترجمہ الہامی ترجمہ ہے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔

ترجمہ میں فصاحت، بلاغت، اندازِ خطاب اور سیاق و سباق کا خیال

ایک زبان سے دوسری زبان میں لفظی ترجمہ کر دینا کچھ مشکل نہیں بلکہ یہ بہت ہی معمولی اور آسان کام ہے۔ کسی بھی درخواست کا لفظی ترجمہ تو عرائض نویس بھی فوراً کر دیتے ہیں۔ مگر کسی زبان کی فصاحت و بلاغت، سلاست و معنویت، اس کے محاورات اور اندازِ خطاب کو سمجھنا، سیاق و سباق کو دیکھ کر کلمہ اور جملہ کی ترجمانی کرنا انتہائی دقت طلب کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآنِ کریم کی تشریح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کی۔ اس کی تفسیر آپ کے صحابہ کرام نے بیان کی۔